سانحہ 30 ستمبر اور سانحہ یکم اکتوبر 1988ء سندھ کے مستقل باشندوں کے اتحاد کو ختم کرنے کی گھناؤنی سازش تھی، الطاف حسین
شہداء کو زبردست خراج عقیدت، حق پرستی کی تحریک ایک دن ضرور کامیابی سے ہمکنار ہوگی، 22 ویں برسی پر بیان

لندن۔۔۔30، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سانحہ حیدرآباد 30 ستمبر 1988ء اور سانحہ یکم اکتوبر 1988ء کراچی کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ شہداء کا مقدس لہو ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا اور حق پرستی کی تحریک شہداء کی لازوال قربانیوں کی بدولت ایک دن ضرور کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔ سانحہ 30 ستمبر 1988 حیدرآباد اور سانحہ یکم اکتوبر 1988 کراچی کے شہداء کی 22 ویں برسی کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ سندھ امن، آشتی، پیار اور محبت کی دھرتی ہے لیکن امن دشمن عناصر نے ایک منظم سازشی اور گھناؤنے منصوبے کے تحت 30 ستمبر اور یکم اکتوبر 1988ء کو حیدرآباد اور کراچی میں بے گناہ لوگوں کا خون بہایا گیا اور سندھ کے مستقل باشندوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرکے ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آج سندھ کے مستقل باشندے سمجھ چکے ہیں کہ سانحہ 30 ستمبر حیدرآباد اور سانحہ یکم اکتوبر کراچی دراصل سندھی اور اردو بولنے والے سندھیوں کے درمیان نفرتیں پیدا کرنے کی گھناؤنی سازش تھی جسے سندھ دھرتی کے مستقل باشندوں نے سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناکام بنادیا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ دھرتی حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کی تعلیمات اور درس کے مطابق امن، محبت اور پیار کی دھرتی رہے گی اور اس دھرتی اور اس کے باشندوں کے درمیان نفرتوں کے بیج بونے والے ماضی کی طرح ہی ناکام ہوں گے۔ جناب الطاف حسین نے سانحہ حیدرآباد 30 ستمبر اور یکم اکتوبر کراچی 1988ء کے شہداء کو ایک مرتبہ پھر زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور شہداء کے بلند درجات اور مغفرت کیلئے دعا بھی کی۔

سانحہ 30 ستمبر حیدرآباد اور یکم اکتوبر کراچی 1988ء کے شہداء کی برسی انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی
مرکزی اجتماع نائن زیرو خورشید بیگم میموریل ہال عزیزآباد میں ہوا
شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی

کراچی۔۔۔30، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام سانحہ 30 ستمبر حیدرآباد اور یکم اکتوبر کراچی 1988ء کے شہداء کی برسی انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس سلسلے کا مرکزی اجتماع کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیزآباد سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیزآباد میں ہوا جس میں شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی۔ قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس قائمخانی ودیگر اراکین رابطہ کمیٹی، صوبائی وزراء، سینیٹرز، اراکان قومی وصوبائی اسمبلی، صوبائی مشیران، ایم کیوایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے اراکین، سیکٹرز و یونٹ کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ بعدازاں اجتماعی دعا کی گئی جس میں شہداء کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل، اسیر کارکنان کی رہائی، ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے بھی خصوصی دعائیں کی گئیں۔ کراچی کی طرح حیدرآباد میں سانحہ حیدرآباد اور یکم اکتوبر کراچی 1988 کے شہداء کی برسی کا اجتماع منعقد ہوا جس میں شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

سانحہ 30 ستمبر اور یکم اکتوبر 1988ء کے شہداء کی برسی کے موقع پر ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی

لندن۔۔۔30 ستمبر 2010ء

سانحہ 30 ستمبر اور یکم اکتوبر 1988ء کے شہداء کی برسی کے موقع پر آج ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔ فاتحہ خوانی میں رابطہ کمیٹی کے ارکان، انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے مختلف شعبہ جات میں خدمات انجام دینے والے کارکنان نے شرکت کی۔ اس موقع پر 30 ستمبر اور یکم اکتوبر 1988ء کو قتل عام میں شہید ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور تمام سانحات اور تحریکی جدوجہد میں شہید ہونے والوں کیلئے دعائے مغفرت کی گئی۔

☆☆☆☆☆